السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(خصی جانورذبح کرنے سے بعض سلف نے منع بھی کیا ہے۔ اگر یہ آثار درست ہیں تو خصی جانورذبح کرنے منع کیوں نہیں ہیں؟ (سائل) (۷فروری ۲۰۰۳ء

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فی الواقع منع کے بعض آثار موجود ہیں لیکن مرفوع متصل روایات کے مقابلے میں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہاں البتہ ''مسند بزار'' کی ایک روایت میں نہی وارد ہے۔ اگر اس روایت کو صحیح بھی تسلیم کر لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے مراد وہ جانور ہیں جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا اور جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا خصی نہ کرنا افضل ہے اور عزیمت کا یہی تقاضا ہے۔ ہاں مذکور مستندات کی بناء پر خصی کرنا جائز ہے۔ اور اس کی اجازت ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو فتاویٰ علامہ شمس الحق عظیم آباد: (۳۱۶تا۳۳۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:413

### محدث فتویٰ